جمعہ کے خطبہ میں خلفائے راشدین کے نام آنے کی وجہ؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2270

تاریخ اجراء: 01 جمادی الثانی 1445ھ/15 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ جمعہ کے خطبہ میں خلفائے راشدین کے نام کیوں آتے ہیں؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جمعہ کے خطبہ میں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کا تذکرہ عظیم تابعی بزرگ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے شروع کیا، اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اُس دور میں روافض کی طرف سے حضرات شیخین و حضرت عثمان رضی اللہ عنہم پر لعن طعن کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا، اور دوسری طرف بعض لوگوں کی طرف سے خطبات میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ پر سب و شتم کیا جاتا تھا، اور ان کی خلافت کا انکار کیا جاتا تھا، جس کے ازالے کے لیے خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے بڑے اجتماع میں خلفاء کی عظمت دلوں میں بٹھانے کے لیے ان کا تذکرہ خیر شروع فرمایا۔

چنانچہ ابن امیر الحاج رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "المدخل" میں ہے: "(وأما) ترضى الخطيب في خطبته عن الخلفاء من الصحابة وبقية العشرة وباقي الصحابة وأمهات المؤمنين وعترة النبي صلى الله عليه وسلم رضى الله عنهم أجمعين فهو من باب المندوب لا من باب البدعة وان كان لم يفعله النبي صلى الله عليه وسلم ولا الخلفاء بعده ولا الصحابة رضى الله عنهم لكن فعله عمر بن عبد العزيز رضي الله عنه لأمر كان وقع قبله وذلك أن بعض بني أمية كانوا يسبون بعض الخلفاء من الصحابة رضى الله عنهم أجمعين على المنابر في خطبتهم فلما أن ولي عمر بن عبد العزيز رضي الله عنه أبدل مكان ذلك الترضى عنهم وقد قال مالك رضى الله عنه في حقه هو امام هدى وأنا اقتدى به" ترجمہ: اور بہر حال خطیب کا خطبہ میں صحابہ کرام میں سے خلفائے راشدین، بقیہ عشرہ مبشرہ، باقی صحابہ کرام، اُمہات المؤمنین، اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا ذکر کرنا (ان کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہنا) مستحب کی قبیل سے ہے، بدعت

میں سے نہیں ہے اگرچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے بعد خلفائے راشدین، صحابہ کرام نے یہ کام نہیں کیالیکن یہ کام خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبد العزیز نے کیااس معاملے کی وجہ سے جو ان سے پہلے ہوا تھااور وہ معاملہ یہ ہے کہ بعض بنواُمیہ اپنے خطبوں میں منبروں پر صحابہ میں سے بعض خلفاء کو گالیاں دیتے تھے توجب حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ بنے تو گالیوں کے بدلے ان صحابہ کرام کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہنا شروع کر دیا۔اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے عمر بن عبد العزیز کے حق میں ارشاد فرمایا کہ وہ ہدایت والے امام ہیں اور میں انہیں کی اقتداء کرتا ہوں۔(المدخل لابن امیر الحاج،ج02،فصل فی اسلام الکافر فی حال الخطبۃ،ص126،دار التراث،بیروت)

مرآۃ المناجیح میں ہے:"خیال رہے کہ **روافض اپنے خطبوں میں خلفائے راشدین کو گالیاں دیا کرتے تھے ان کے مقابلے میں اہل سنت ان کے نام لے کر ان پر درود بھیجتے ہیں۔** حضرت عمر ابن عبد العزیز نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ اہل بیت اطہار کو خطبہ میں گالیاں دیتے تھے تو انہوں نے یہ تلاوت فرمائی:"اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسٰنِ" الخ۔ یہ سب بدعتیں ہیں مگر چونکہ انہیں مسلمان اچھا جانتے ہیں اس لیئے اچھی ہیں۔"(مرآۃ المناجیح،ج02، کتاب الجمعۃ،باب التنظیف،ص330،نعیمی کتب خانہ، گجرات)

بہار شریعت میں ہے:"مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو **اور خلفائے راشدین وعمّین مکرّمین حضرت حمزہ وحضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر ہو۔**"(بہار شریعت،ج01،حصہ04،ص768،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net